

ہوائی جہاز میں افطار

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ اگر کوئی شخص ہوائی جہاز میں سفر کر رہا ہو تو وہ روزہ کس وقت کے حساب سے افطار کرے گا؟

الجواب بعون الملك الوهاب، اللهم هداية الحق و الصواب
روزہ افطار کرنے کا اصل وقت غروبِ آفتاب ہے چنانچہ قرآن پاک میں اسے جل مجدہ فرماتا ہے
ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ

ترجمہ: روزے کو مکمل کرو رات تک۔ (البقرہ 187)

اس کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا

أَتَمُّوا الصِّيَامَ مِنَ الْفَجْرِ إِلَى اللَّيْلِ أَيِ غُرُوبِ الشَّمْسِ

یعنی روزہ طلوعِ فجر سے لیکر سورج غروب ہونے تک مکمل کرو۔ (التفسیر المنیر ج 2 ص 148)

لہذا ہوائی جہاز میں سفر کرنے والے مسافر کے لیے روزہ افطار کرنے کا وقت ہوائی جہاز کی بلندی کے مطابق غروبِ آفتاب ہے۔ اور یہ وقتِ افطار (غروبِ آفتاب) بنسبت اس شہر کے وقتِ افطار سے تھوڑا سا تاخیر میں ہوگا، چنانچہ ردالمحتار میں ہے

وَمَنْ كَانَ عَلَى مَكَانٍ مُرْتَفِعٍ كَمَنَارَةٍ إِسْكَندَرِيَّةٍ لَا يُفْطِرُ مَا لَمْ تَغْرُبِ الشَّمْسُ عِنْدَهُ

یعنی اگر کوئی روزہ دار کسی بلند مکان پر ہو جیسے کہ اسکندریہ کا منارہ تو وہ روزہ افطار نہیں کرے گا جب تک اس بلند جگہ کے اعتبار سے اس کے نزدیک سورج غروب نہ ہو جائے۔

(رد المحتار علی الدر المختار، ج 2 ص 420 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

ہذا ما سنج لی، واللہ اعلم بالصواب

المفتقر الی رحمة الله التواب

الجواب صحیح

ابو اظہر مفتی محمد اظہر المدنی

ابو حنظلہ خالد تسنیم المدنی

(غفر الله الغني ذنبه الخفي و الجلي)

18/05/2018

Iftar on aeroplane

What do the scholars of the Din and Muftis of the Sacred Law state regarding Whilst on an aeroplane, how should one do iftar?

الجواب بعون الملك الوهاب، اللهم هداية الحق و الصواب

The foundation of iftar is based on sunset. As Allaah says in the Qur-aan,

ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ

"Complete the fast until the night."

(البقرة 187)

Commenting on this verse, it is mentioned,

أَتِمُّوا الصِّيَامَ مِنَ الْفَجْرِ إِلَى اللَّيْلِ أَي غروب الشمس

"Complete the fast from Fajr until the night, i.e. Sunset."

(التفسير المنير ج 2 ص 148)

So for a passenger travelling on an aeroplane, the time to open the fast will be the time of sunset according to the aeroplane time. It's possible that this iftar time is some time after the time of the city. About this, it is said,

وَمَنْ كَانَ عَلَى مَكَانٍ مُرْتَفِعٍ كَمَنَارَةٍ إِسْكَندَرِيَّةَ لَا يُفْطِرُ مَا لَمْ تَغْرُبِ الشَّمْسُ عِنْدَهُ

"The one in a high place, like the minaret of Alexandria, doesn't do iftar until the sun sets according to him."

(رد المحتار على الدر المختار، ج 2 ص 420 مطبوعه دار الفكر بيروت)

هَذَا مَا سَنَحَ لِي، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ
الْمُفْتَقِرُ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ التَّوَّابِ

Answered by: **Abu Hanzalah Khalid Tasneem Al-Madani** (غفر الله الغني ذنبه الخفي و الجلي)

Verified by: **Mufti Abu Athar Muhammad Azhar Al-Madani**

Translated by: **Usman Ghani Mughal**

18/05/2018